السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ان لوگوں سے سنا ہے۔ جنھوں نے اسلام کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے۔ کہ رزق اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے زمہ ہے۔ اور جو شخص اللہ سے ڈرے اور صحیح اسلام کے راستے پر چلے۔ تو وہ اپنے اوپر اور نیچے سے کھائے گا اور اس کے پاس رزق ایسی ایسی جگہ سے آئے گا جو اس کے وہم وگمان میں بھی نہ ہوگی۔ لیکن سوال یہ ہے کہ پھر انسان بعض علاقوں میں بھوک اور قحط سالی کی وجہ سے مرتے کیوں ہیں؟ کیا ان علاقوں میں اللہ تعالیٰ نے رزق کا ذمہ نہیں اٹھایا یا یہ زمہ اطاعت کے ساتھ مشروط ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے شک اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق کے لئے رزق کا ذمہ اٹھایا ہے۔ اور اسی نے اسباب مہیا فرمائے ہیں۔ لیکن وہ اپنے بندوں۔۔۔ خواہ مومن ہوں۔۔۔ کی آزمائش بھی کرتا رہتا ہے۔ تاکہ یہ ظاہر کردے کہ ان میں کون صبر کرنے والے ہیں۔ اور کون بے صبرے ہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہی نے اسباب رزق کو آسان بنا کر مہیا فرمادیا ہے اور اس نے انسان کو صنعت وحرفت کمائی کے طور پر طریقے اور طلب رزق کے انداز بھی تعلیم فرمائے ہیں۔ اگر کوئی شخص اللہ کی عطا کردہ قوت وملکہ کو استعمال نہ کرے۔ تو وہ کوتاہی کا مرتکب ہے۔ اور اس کے بارے میں خدشہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس پر بھوک افلاس اور تکلیف کو مسلط کردے گا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کبھی کبھی گناہوں کفر اور ترک واجبات کی وجہ سے بھی مختلف علاقوں پر قحط مسلط کردیتا ہے۔ اور پھر یہ جانور وغیرہ بھی اس کی لپیٹ میں آجاتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ]

جلددوم